سوال

(28) نماز عشاء کے بعد وتروں کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشاء کی نماز کے بعد تین وتر پڑھنے چاہئیں یا ایک قرآن وحدیث کی رو سے بیان کریں؟ (حافظ محمد قیصر لمبا نوالی ابوجواد صارم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشاء کی نماز کے بعد تین وتر بھی پڑھے جاسکتے ہیں اور ایک بھی۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الوتر حق علی کل مسلم، من أحب أن یوتر بخمس فلیفعل، ومن أحب أن یوتر بثلاث فلیفعل، ومن أحب أن یوتر بواحدة فلیفعل)

(ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب کم الوتر؟ (1422) نسائی (1710) ابن ماجه (1110) بیہقی (3/23) التمہید (13/258) مستدرک حاکم (1/302)

"وتر ہر مسلم پر لازم ہے جو پانچ وتر ادا کرنا پسند کرے وہ پانچ پڑھ لے اور جو تین وتر پڑھنا پسند کرے وہ تین پڑھ لے اور جو ایک رکعت پڑھنا پسند کرے وہ ایک پڑھ لے۔ لہذا ان صورتوں میں سے کوئی ایک اختیار کرسکتا ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد3۔کتاب الصلوٰۃ-صفحہ130

محدث فتویٰ